بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فون نمبر ۲۹۶

ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۶ ذوالحجہ ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۷ نبوت ۱۳۵۸ ہش ۔ ۱۷ نومبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۶۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفاظت و امان میں بخیر و عافیت رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۱۶ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے خطبہ میں جلسہ سالانہ پر آنے والوں کو نصائح کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ بڑی عمر کے پرانے احمدیوں کو چاہیئے کہ وہ بچوں، نوجوانوں اور نئے احمدیوں کو سلسلہ عالیہ احمدیہ اور جلسہ سالانہ کی روایات سے آگاہ کریں۔ بچوں کو بتائیں کہ شور نہیں کرنا، آوازے نہیں کسنا، جو راستے مقرر ہیں اُن پر چلنا ہے۔ نظریں نیچی رکھنی ہیں، زبانوں سے شہد ٹپکانا ہے، چہروں سے غصہ ظاہر نہیں کرنا، خدا کے حضور ہر وقت عاجزی سے جھکے رہنا ہے، اللہ پر کامل توکّل کا سبق سیکھنا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت سے جو توقعات وابستہ کی ہیں ان کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔

حضور نے غیر ممالک سے آنیوالوں کے بارے میں فرمایا کہ بیرونی ممالک سے آنے والوں میں ایک تو جماعتی وفود ہوتے ہیں جنہیں جماعتی نظام کے تحت ٹھہرایا جاتا ہے دوسرے وہ کثیر التعداد دوست ہوتے ہیں جو اپنے طور پر آتے ہیں اور ربوہ میں اپنے عزیزوں کے ہاں ٹھہرتے ہیں۔ یہ موخر الذکر احباب ایک لحاظ سے نظر انداز ہو جاتے رہے ہیں ان کو اس طرح نظر انداز نہیں ہونے دینا چاہیئے۔ بیرونی ممالک سے آنے والے تمام لوگ جلسہ پر ربوہ میں اگر رہائش کا اپنا انتظام کریں وہ جلسہ سالانہ کے نظام کو تحریری طور پر اپنے آنے کی اطلاع دیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ ریکارڈ کسی نمائش کے لئے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کو حقائق بتانے کے لئے ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے بیرونی ملکوں سے آنے والے جماعتی وفود کے بارہ میں فرمایا کہ ان میں اکثریت نئے آنے والوں کی ہونی چاہیئے۔ پُرانے بھی ہوں مگر اکثریت میں نئے شامل ہونے والے آئیں تاکہ زیادہ سے زیادہ احمدیوں کا ذاتی تعلق مرکز سلسلہ اور جماعت کے نظام سے ہو۔

حضور ایدہ اللہ نے خطبہ میں احباب جماعت کو انسانیت کے لئے خصوصی دعائیں کرنے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آج انسانیت ہلاکت کے کنارے پر کھڑی ہے اور بڑی پریشانی کی حالت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس کے علاوہ اپنے ملک کے (باقی صفحہ پر)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک درخشندہ گوہر

محترم نواب محمد احمد خان صاحب وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور قبر پر دعا کروائی

ربوہ ۱۶ نبوت / نومبر۔ احباب جماعت کو نہایت رنج اور افسوس سے یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک درخشندہ گوہر محترم نواب محمد احمد خان صاحب آج صبح ساڑھے چار بجے انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔ آپ ۱۱ جولائی ۱۹۱۰ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی عمر ۶۹ سال تھی۔ محترم نواب صاحب مرحوم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے بڑے نواسے، حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے برادر اکبر اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے داماد تھے۔

نواب صاحب مرحوم کی وفات بہت مختصر علالت کے بعد ہوئی۔ آپ کو گزشتہ دو تین دن سے انفلوئنزا کی شکایت تھی تاہم طبیعت زیادہ خراب نہیں تھی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم کی نماز جنازہ احاطہ بہشتی مقبرہ میں بعد نماز عصر شام ۴ بجے پڑھائی اور جنازہ کو کندھا دیا۔ ربوہ اور بیرونِ ربوہ کے ہزاروں افراد نے جنازہ میں شرکت کی۔ سوا چار بجے مرحوم کا تابوت لحد میں اتارا گیا اور پانچ بجنے میں پانچ منٹ پر حضور ایدہ اللہ نے بہشتی مقبرہ کی اندرونی چار دیواری میں تدفین مکمل ہونے پر دعا کروائی۔ قبر کی تیاری کے دوران حضور ایدہ اللہ وہاں موجود رہے۔ اس سے قبل ساڑھے تین بجے نواب صاحب مرحوم کا جنازہ ان کی رہائش گاہ سے لایا گیا تھا۔

محترم نواب صاحب مرحوم نے اپنی بیگم محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ کے علاوہ دو صاحبزادے اور ایک صاحبزادی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے بڑے صاحبزادے مکرم نواب حامد احمد خان صاحب امریکہ میں ہیں اور چھوٹے صاحبزادے مکرم نواب محمود احمد خان صاحب کراچی میں پی۔ آئی۔ اے میں کیپٹن ہیں۔ آپ کی صاحبزادی محترمہ راشدہ بیگم صاحبہ محترم سید امین احمد صاحب ابن حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی بیگم صاحبہ ہیں۔

مرحوم نہایت نیک، صابر، دیندار اور خدا تعالیٰ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق اور محبت میں سرشار وجود تھے۔ آپ نے قادیان میں میک ورکس نامی ایک کارخانہ قائم کیا۔ نہایت دعا گو اور غریبوں کے نہایت ہمدرد اور غمگسار وجود تھے۔

ادارہ الفضل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں نیز حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ زینب بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں نیز مرحوم کے بھائی مکرم نواب مسعود احمد خان صاحب اور ہمشیرگان محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، محترمہ آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ بیگم محترم بریگیڈیئر ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب، مرحوم کی بیگم محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الحمید صاحبہ نیز صاحبزادگان محترم نواب حامد احمد خان صاحب، محترم نواب محمود احمد خان صاحب اور صاحبزادی محترمہ راشدہ بیگم صاحبہ بیگم محترم سید امین احمد صاحب سے دلی ہمدردی (باقی صفحہ پر)

مخلص، فدائی اور درویش طبیعت انسان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج خطبہ جمعہ میں محترم نواب محمد احمد خان صاحب کا ذکر کیا۔ حضور نے فرمایا:۔

"رات کو نواب محمد احمد خان فوت ہو گئے۔ لمبی بیماری نہیں تھی۔ انفلوئنزا دو تین دن سے تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اچھو آگیا اور پھیپھڑوں نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ کی بڑی اولاد میں سے تین لڑکے تھے۔ تینوں پہلے فوت ہو چکے ہیں۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کے بطن سے دو لڑکے ہیں۔ یہ بڑے لڑکے تھے۔ بڑا مخلص، فدائی اور درویش طبیعت انسان تھا۔ میں انہیں بچپن سے جانتا ہوں۔ اکٹھے کھیلے، تربیت حاصل کی، بڑھے۔"

حضور نے مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا کی تحریک فرمائی اور نماز جنازہ ادا کرنے کا اعلان کیا۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۶ ذوالحجہ ۱۳۹۹ھ

۱۷ نبوت ۱۳۵۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس زمانہ میں اسلام کی حقیقی فتح کا راز

مامور من اللہ کو شناخت کر کے اُس کی دعوت کو قبول کرنا ایک بہت بڑی سعادت ہے۔ اس لئے کہ انسان خدائی فرستادہ کے انکار اور اُس کی مخالفت اور اُس کی پاداشت سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ سعادت اُسی وقت ہی نتیجہ خیز اور مثمر بثمرات ہوتی ہے جب انسان مامور من اللہ پر ایمان لانے کے بعد اس کے بتائے ہوئے راستہ پر پورے عزم و ہمت کے ساتھ گامزن ہو اور ہر قسم کی قربانیاں پیش کر کے دوسروں کو بھی اُس راستہ پر گامزن کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھے تا کہ انصار دین میں اُس کا شمار ہو اور وہ افضال و انعامات الٰہیہ کا وارث بن سکے۔

اگر کوئی شخص مامور من اللہ پر ایمان تو لے آتا ہے لیکن اُس کے اعوان و انصار میں شامل ہونے کی فکر نہیں کرتا اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ رہتا ہے تو اُس کا ایمان لانا اس کے لئے سراسر بے فائدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا مورد بننا تو کجا ایسا شخص ایمان لانے کے باوجود اپنی بے عملی اور بد عملی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لیتا ہے اور سراسر خسارہ میں رہتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے اُس کے راستہ میں پورا پورا مجاہدہ کریں حتیٰ کہ جان لڑانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:-

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ
وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ
وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا
بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

(الحج آیات ۷۸، ۷۹)

ترجمہ:- اے ایمان دارو! (خدا کے حضور میں) جھک جاؤ اور سجدہ میں گر جاؤ اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور نیک کام بجا لاؤ تا کہ تم کامیابی حاصل کر لو اور خدا کی راہ میں خوب کوشش کرو جیسا کہ کوشش کرنے کا حق ہے۔ اُسی نے تمہیں (اپنے دین کے لئے) چن لیا ہے اور دین کے بارے میں اس نے تم پر کوئی تنگی بھی نہیں ڈالی یعنی تمہارے باپ ابراہیم ہی کا دین ہے۔ اُسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے (نزول قرآن) سے پہلے بھی اور اس (کتاب) میں بھی یہی نام ہے تا کہ (ہمارا) یہ (رسول) تم پر (تمہاری فرمانبرداری کا) گواہ ہو اور تم دوسرے لوگوں پر گواہ ہو۔ سو تم نمازیں قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ سے اپنی وابستگی مضبوط کر لو۔ وہی تمہارا حقیقی کارساز ہے۔ پس وہ (کتنا ہی) اچھا کارساز اور (کتنا ہی) اچھا مددگار ہے۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو خبردار کیا کہ اگر وہ ایمان لانے کے بعد اس حکم پر عمل پیرا نہیں ہوں گے یعنی خود کامل فرمانبرداری اختیار نہیں کریں گے اور دوسرے لوگوں کو بھی پیغام حق کی اشاعت اور خود اپنے دل موہ لینے والے عملی نمونہ سے راہ حق پر نہیں لائیں گے بلکہ دنیا کی طرف ہی جھکے رہیں گے تو اس کا انہیں بہت خطرناک خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس انتہائی خطرناک خمیازہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ
الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(التوبہ آیات ۳۸، ۳۹)

ترجمہ:- اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں حکم دیا جاتا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں نکلو (اور پوری پوری کوشش کرو) تو تم زمین کی طرف بوجھل بن کر گرے رہتے ہو۔ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر اسی دنیوی زندگی پر خوش ہو گئے ہو۔ لیکن (یاد رکھو) دنیوی فائدہ تو آخرت (کے فائدہ کے مقابلہ) میں بہت تھوڑا ہے۔ اگر تم (اللہ کے راستہ میں) نہیں نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک سزا دے گا اور تمہاری بجائے (پوری فرمانبرداری کرنے والی اور پوری پوری کوشش کرنے والی) اور کوئی قوم لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکو گے اور اللہ ہر بات کی طاقت رکھتا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ مامور من اللہ کو شناخت کرنا اور اس پر ایمان لانا اُسی وقت اور اُسی صورت میں ہی انسان کے لئے فائدہ مند اور موجب سعادت و موجب خیر و برکت ہو سکتا ہے جب اُس کی زندگی وہ نہ رہے جو ایمان لانے سے پہلے تھی بلکہ مرضات اللہ پر چلنے کی وجہ سے اس کی ہستی پر ایسا انقلاب آئے کہ دوسروں کو راہ حق پر لانے کی خاطر جان اور مال کی قربانی پیش کرنا اس کے لئے آسان ہو جائے۔ وہ اپنی جان اور اپنے مال کو اپنا نہ سمجھے بلکہ یہ یقین کرتے ہوئے کہ سب کچھ خدا ہی کا ہے وہ اپنا سب کچھ خدا اور اس کے دین کی راہ میں وقف کر ڈالے۔ یہی خدا تعالیٰ اور اس کے دین کا منشاء ہے اور یہی اصل ایمان ہے۔ اس کے بغیر انسان میں ایمان متحقق ہوتا ہی نہیں۔ اس حقیقت کو ذہن نشین کراتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

"اسلام کی فتح حقیقی اس میں ہے کہ جیسے اسلام کے لفظ کا مفہوم ہے اسی طرح ہم اپنا تمام وجود خدا تعالیٰ کے حوالہ کر دیں اور اپنے نفس اور اس کے جذبات سے بکلی خالی ہو جائیں اور کوئی بُت، ہوا اور ارادہ اور مخلوق پرستی کا ہماری راہ میں نہ رہے اور ہم بکلی مرضیات الٰہیہ میں محو ہو جائیں اور بعد اس فنا کے وہ بقا ہم کو حاصل ہو جائے جو ہماری بصیرت کو ایک دوسرا رنگ بخشے اور ہماری معرفت کو ایک نئی نورانیت عطا کرے اور ہماری محبت میں ایک جدید جوش پیدا کرے اور ہم ایک نئے آدمی ہو جائیں اور ہمارا وہ قدیم خدا بھی ہمارے لئے ایک نیا خدا ہو جائے۔ یہی فتح حقیقی ہے جس کے کئی شعبوں میں سے ایک شعبہ مکالمات الٰہیہ بھی ہیں۔ اگر یہ فتح اس زمانہ میں مسلمانوں کو حاصل نہ ہوتی تو مجرد عقلی فتح انہیں کسی منزل تک پہنچا نہیں سکتی۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اس فتح کے دن نزدیک ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف سے یہ روشنی پیدا کرے گا اور اپنے ضعیف بندوں کا آمرزگار ہو گا۔"

(اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد اول ص ۱۸۱)

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اہمیت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"

(اشتہار ۷؍ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ کے دن قریب آ رہے ہیں۔ دوستوں سے درخواست ہے کہ ابھی سے اس میں شامل ہونے کے لئے تیاری شروع فرما دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ← ایک مقدس روحانی اجتماع

مکرم مولوی حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ مقیم لاہور

خدام و اطفال، لجنات و ناصرات اور انصار بھائیوں کے اجتماع کے بعد اب مرکز سلسلہ میں ایک بڑے عظیم و مقدس روحانی اجتماع یعنی جلسہ سالانہ کے اجتماع کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔

جلسہ سالانہ جو کہ ہر سال مرکز سلسلہ میں ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوتا ہے اس کی بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک کانفرنس (جسے ہم جلسہ ہی کہتے ہیں) کی شکل میں ۱۸۹۱ء میں رکھی تھی جس میں ۷۵ افراد شامل ہوئے تھے۔ اور گزشتہ سال ۱۹۷۸ء میں اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد کم و بیش پونے دو لاکھ تھی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ دلی خواہش تھی کہ وہ تمام احباب جو حضور کے سلسلہ بیعت میں داخل ہیں بار بار مرکز میں آکر ان برکات سے مستفید ہوں جنہیں خدا نے آپ کی ذات کے ساتھ وابستہ فرمایا ہے چونکہ تمام لوگوں کے لئے دور دراز کے علاقوں سے بار بار آنا ممکن نہیں ہوتا اس لئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی خاص مشیت اور ارادے کے تحت سال میں تین دن ایسے مقرر فرمائے کہ جن میں تمام مخلصین بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ مرکز سلسلہ میں حاضر ہو کر آپ کی صحبت میں رہ کر روحانی فیوض سے متمتع ہوں اور خدا تعالیٰ کی خاص ربانی باتوں کے سننے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے میں مشغول رہیں۔

یہ تین ایام جن میں جلسہ سالانہ منعقد ہوتا ہے بہت ہی مبارک ایام ہیں۔ جن میں آسمانی برکتوں سے اپنی جھولیاں بھرنے رضائے الٰہی کے حصول کے سلسلہ میں اپنی دلی مرادیں پانے اور اپنے دلوں کو روحانی کیف و سرور سے ہمکنار کرنے کے بے حساب مواقع میسر ہوتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کی عظمت اور اغراض و مقاصد

جلسہ سالانہ کی عظمت اور اغراض و مقاصد سے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند ارشادات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد اول)

ایک اشتہار میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا:۔

"اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے۔ اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔ ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد اول)

جلسہ سالانہ کے فوائد کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک اشتہار میں جو کہ آسمانی فیصلہ کے ساتھ ۱۸۹۱ء میں طبع ہوا تحریر فرمایا:۔

"ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہو گا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جل شانہ کوشش کی جائے گی۔"

(اشتہار مشمولہ آسمانی فیصلہ صفحہ ب)

جلسہ سالانہ جو کہ محض دینی اغراض کے لئے منعقد کیا جاتا ہے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بنفس نفیس ہر روز جلسہ گاہ میں تشریف لاتے ہیں اور حاضرین سے خطاب فرماتے ہیں۔ جماعت کے علماء و بزرگان بھی دینی و علمی مواضیع پر تقریر کرتے ہیں۔ اسی طرح بیرونی ممالک سے آنے والے وفود کے نمائندے بھی مختصر وقت کے لئے جلسہ میں تقاریر کرتے ہیں۔ اسی طرح ایک شبینہ اجلاس میں بیرونی ممالک سے آنے والے مہمان اپنی اپنی زبانوں میں بھی تقاریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس جلسہ میں بیان ہونے والے مضامین کے متعلق بیان فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو گی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(اشتہار مشمولہ آسمانی فیصلہ صفحہ ب)

جلسہ سالانہ میں حقائق و معارف سے پُر تقاریر سننے کے علاوہ ایک پاکیزہ روحانی ماحول بھی میسر آتا ہے۔ سینکڑوں نماز تہجد ادا کرتے ہیں۔ ہزاروں باجماعت نمازیں پڑھتے اور دعائیں کرتے ہیں اور ذکر الٰہی میں وقت گزارتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کی برکات اور ہمارے فرائض

پس اے ایک عظیم روحانی انقلاب کے بانی حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کے فدائیو اور عاشقو! جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دو۔ ادنےٰ ادنےٰ امور کی پرواہ نہ کرو۔ کیونکہ آپ کو معلوم ہے کہ یہ کوئی میلہ یا تماشہ نہیں ہے۔ یہ کوئی دنیا کا ہنگامہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ وہ عظیم روحانی اجتماع ہے

— جس کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔

— جس میں دلوں کی محبت ٹھنڈی کرنے اور خدائے واحد و یگانہ سے ذاتی محبت پیدا کرنے کے سامان رکھے گئے ہیں۔

— جس میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے والہانہ عشق اپنے دلوں میں اجاگر کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔

— جس میں قرآن مجید کے علوم و معارف اور مہدی معہود علیہ السلام کے دیئے ہوئے روحانی خزائن لوگوں کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔

— جس میں انفرادی و اجتماعی عبادات و دعاؤں کے مواقع بھی ملتے ہیں اور باہمی ملاقات و تبادلہ خیالات اور رشتہ تودد و تعارف بڑھانے کے ذرائع بھی۔

— جس میں شامل ہونے والے محض للہ اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے شامل ہوتے ہیں۔

— جس کا ماحول پُرامن ہوتا ہے ہزاروں کے اجتماع کے باوجود کبھی کسی لڑائی یا جھگڑے یا دنگہ فساد کی مثال پیش نہیں کی جاسکتی۔

— جس میں نہ صرف پاکستان کے کونہ کونہ سے بلکہ تمام دنیا سے احمدی مسلمانوں کے نمائندہ وفود بھی شرکت کرتے ہیں۔

— جلسہ سالانہ ایسے عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے کون محروم رہنا چاہتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور کس کا دل نہیں چاہتا کہ اس کی مشکلات و مصائب دور ہوں اور کون نہیں چاہتا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کا سایہ ہمیشہ اس پر رہے اور کونسا ایسا دل ہے جو اس روحانی چشمہ سے تشنہ لب رہنا چاہتا ہے۔ اور کون نہیں چاہتا کہ وہ ساری دعائیں اس کے حق میں پوری ہوں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے فرمائی ہیں۔ اور جن سے خلیفۂ وقت انہیں نوازتے ہیں۔ پس اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی مشکلات دور ہوں اور آپ اپنے نیک مقاصد میں کامیاب ہوں تو جلد ہی جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کا مصمم ارادہ کرلیں۔ اور جب آپ جلسہ کے ایام میں ربوہ جائیں تو

— دعاؤں اور ذکر الٰہی اور درود شریف کے ورد میں مصروف ہوتے ہوئے
— باہمی مودت اور اخوت اور پیار کو قائم رکھتے ہوئے
— چھوٹے سے چھوٹے گناہ سے بھی بچتے ہوئے
— فحش کلامی سے پرہیز کرتے ہوئے
— صفائی کا خیال رکھتے ہوئے
— نظم و ضبط کی پابندی کرتے ہوئے
— ایثار کی روح اور دوسروں کی خدمت کا جذبہ لئے ہوئے اور ہر قسم کے لڑائی جھگڑے سے بچتے ہوئے
— نظام سلسلہ اور مرکز سلسلہ کے احترام کے تقاضے پورے کرتے ہوئے
— اور مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ

اور خدا تعالیٰ کی عاجزانہ راہوں پر چلتے ہوئے اور اس کے حضور جھکتے ہوئے اس جلسہ کے بے شمار روحانی فوائد سے اپنی جھولیاں بھرلیں۔

میں اپنا یہ مضمون سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دعا پر ختم کرتا ہوں۔ جو آپ نے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

"ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو" (اشتہار دسمبر ۱۸۹۲ء)

جماعت احمدیہ کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تم اللہ کے گواہ ہو پس تم شہادت کو مت چھپاؤ اور بندگان خدا کو خبر دے دو۔ "یقیناً" آگ بھڑک رہی ہے تم اس سے بچو۔ ملک میں وبا پھیلی ہوئی ہے تم اس سے مجتنب رہو۔ دنیا گھنے درختوں والی ایک وادی ہے اور اس کے شیر ایسے ہیں جو اپنے شکار کی گردن توڑ دیتے ہیں۔ پس اس وادی میں مت گھومو اور اپنے نفوس کو ان کی جرأت و بے باکی سے بچاؤ۔ اپنے نفوس کا تزکیہ کرو اور انہیں چاندی کی مانند سفید بناؤ اور انہیں اس وقت تک نہ چھوڑو جب تک وہ میل اور عیب سے پاک صاف نہ ہو جائیں۔ جس شخص نے اپنے نفس کو پاک کیا وہ اپنے مقصود کو پا گیا۔ اور جس نے اسے مٹی میں گاڑ دیا وہ نامراد ہو گیا۔ اپنے نفوس کا تزکیہ کئے بغیر بیعت پر تکیہ مت کرو۔ فطرت کی تیاری کے بغیر تمہاری مثال اس لڑکی کی سی ہے جس کی بالغ ہونے سے پہلے شادی ہو جائے۔ ان لوگوں سے چشمۂ معرفت تلاش نہ کرو جنہیں چشم بصیرت عطا نہیں ہوئی۔ بیعت کے ساتھ ایک ایسا تعلق رکھو جیسے ایک پھول درخت کے ساتھ لٹک رہا ہوتا ہے۔ تا تم شگوفہ کے مرتبہ سے پھل کے مرتبہ تک پہنچ جاؤ۔

اے دانشمندو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اس شخص کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنی عنان شہوات کی طرف پھیر دی اور اس خدا کی عظمت کو مت بھولو جو تمام حالات میں تمہاری گردش کو دیکھ رہا ہے اور اللہ صاف دلوں، پاک نفسوں اور کوشش کرنے والی ہمتوں کو ہی پسند کرتا ہے۔ پس تم کب تک اس رستہ سے دور رہو گے اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں اپنے آپ کو ایک ردی چیز کی مانند بنائے رکھو گے۔ سستی اور سست و غافل لوگوں کی زندگی سے پرہیز کرو اور خدا تعالیٰ کے حضور کھڑے ہو کر اور سربسجود ہو کر آرام کئے بغیر اسے راضی کرو۔ اس کی حدوں کی حفاظت کرو اور خدا تعالیٰ کے مخلص بندے بن جاؤ اور چاہیئے کہ تم سے تمہارا غم دور ہو جائے ایک ایسے کریم کے ذکر کے ساتھ جو تمہارا غم خوار ہے تم کس طرح سو جاتے ہو۔ حالانکہ خوف اور ڈر کے وقت تمہیں اپنے خالق خدا پر توکل نہیں ہوتا۔ نور کی پیروی کرو اور رات میں چلنے کو اختیار نہ کرو۔ خدا کی طرف نظر رکھو اور مخلوق کی طرف نہ دیکھو تم اپنے زمینی حکام کے شکر گزار ہو۔ لیکن اس حاکم کو مت بھولو جو آسمان میں ہے۔ جب تک تمہارے خدا کا ارادہ نہ ہو کوئی شخص نہ تمہیں نفع دے سکتا ہے نہ نقصان پس اے دانشمندو! خدا سے دور نہ جاؤ۔ تم دیکھتے ہو کہ کس طرح مخلوق میں تلوار رکھ دی گئی ہے اور پے بہ پے موتیں ہو رہی ہیں۔ تم قضا و قدر کے حملے اور جماعتوں اور گروہوں کی ہلاکت و تباہی کو بھی دیکھ رہے ہو۔ لازم ہے کہ تم کسی زبردست جائے پناہ کی طرف جھکو اور وہ زبردست پناہ گاہ قوی اور بزرگ عرش کا مالک خدا ہے۔ خدا کے ہو جاؤ اور امن میں داخل ہو جاؤ۔

اے نوجوانو! آج خدا کے سوا اور کوئی نگہدار و نگہبان نہیں۔ زمینی حیلوں اور تدبیروں کے ساتھ اپنے نفوس کو دھوکہ مت دو۔ کام سب کا سب اللہ کے

(باقی دیکھیں کالم اول پر)

—(بقیہ کالم ۴)—

ہاتھ میں ہے۔ تم اپنے اور رب العزت کے درمیان کوئی فرق نہ رکھو کہ تم خدا سے دور ہو جاؤ گے اور ذلت کے سبب مرو گے۔ خدائے رحمٰن کے سوا ہر چیز سے امید منقطع کر لو تا وہ تم پر رحم کرے اور تمہارے لئے وہ سامان پیدا کر دے جن کے ذریعہ تم اس کی غضب کی آگ سے نجات پا جاؤ۔ میں آسمان میں غضب دیکھ رہا ہوں۔ پس تم اے اللہ کے بندو! اپنے رب کے غضب سے بچو۔ اپنے رب سے فضل چاہو۔ اور گوہ کی طرح زمین کی طرف ہی نہ جھک جاؤ۔ خوب کوشش کرو۔ اور طلب حاجت میں اصرار کرو۔ تا تم بیقراری سے نجات پا جاؤ۔"

(ترجمہ از عربی مواہب الرحمٰن صفحہ ۹۹ تا ۱۰۲)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

—"اخبار الفضل"—

خود خرید کر پڑھے (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۹۵ سال پہلے ؛ ۱۷ نومبر ۱۸۸۴ء

حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگمؓ سے حضرت مسیح موعودؑ کی شادی اور ایک مُبارک خاندان کی بُنیاد

"تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور مَیں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا" اِلہامی بشارت

دہلی کے ایک مشہور صوفی سادات خاندان کے بزرگ حضرت خواجہ محمد ناصر رحمۃ اللہ علیہ کو اٹھارہویں صدی کے آغاز میں ایک مکاشفہ میں حضرت امام حسن علیہ السلام نے خبر دی کہ:

"نانا جان نے مجھے خاص اسلئے تیرے پاس بھیجا تھا کہ مَیں تجھے معرفت اور ولایت سے مالامال کر دوں۔ یہ ایک خاص نعمت تھی جو خانوادۂ نبوت نے تیرے واسطے محفوظ کر رکھی تھی۔ اس کی ابتداء تجھ پر ہوئی ہے اور انجام مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہوگا۔"

(میخانۂ درد مرتبہ ناصر نذیر فراق دہلوی ص۲۵)

چنانچہ جب قضاء و قدر میں اس آسمانی رشتے کے طے ہونے کا وقت آیا تو حضرت مسیح موعودؑ کو خدا تعالیٰ نے بذریعہ الہام بتایا کہ آپ کی شادی دہلی کے ایک مشہور اور معزز سادات خاندان میں مقدر ہے۔ تاریخ احمدیت جلد دوم میں اس کا ذکر کرتے ہوئے مؤرخ احمدیت مولانا دوست محمد شاہد نے لکھا ہے کہ حضرت اقدسؑ ایک عرصہ سے عملاً تجرد کی زندگی گزار رہے تھے۔ آپؑ کی عمر مبارک بھی پچاس برس کے لگ بھگ تھی اور علمی مشاغل اور شب بیداریوں کی وجہ سے ویسے بھی آپؑ کی صحت ناساز رہتی تھی لیکن چونکہ خلاقِ منشاء کے مطابق ایک عظیم الشان روحانی خاندان کی بنیاد رکھی جانی ضروری تھی اس لئے خود باری تعالیٰ نے غالباً ۱۸۸۱ء میں آپ کو نئی شادی کی طرف توجہ دلائی اور حضور کو خوشخبری دی کہ شادی کا سارا سامان ہم خود اپنے دستِ قدرت سے کر دیں گے۔

اس شادی کا خدائی سامان اس طرح سے ہوا کہ حضرت میر ناصر نواب صاحب دہلوی رضی اللہ عنہ ۱۸۷۶ء سے حضورؑ کے ارادت مندوں میں شامل تھے۔ اُنہوں نے ایک دفعہ حضور کی خدمت میں دُعا کے لئے خط لکھا اور ساتھ ہی یہ بھی استدعا کی کہ دُعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے صالح اور نیک داماد عطا کرے

چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس رشتہ کے لئے آسمانی تحریک کی جاچکی تھی اس لئے حضورؑ نے اِس خدائی رشتہ کے طے ہونے کے لئے اس خط کو خدائی اشارہ سمجھا اور جواباً لکھا کہ مَیں نکاح کرنا چاہتا ہوں اور خدا تعالیٰ نے مجھے الہام فرمایا ہے کہ جیسا تمہارا خاندان معزز ہے ویسا ہی مَیں تم کو سادات کے معزز خاندان سے زوجہ عطا کروں گا۔

حضرت میر صاحبؓ اس خط کو پڑھ کر گہری سوچ میں پڑ گئے کیونکہ ان کی بیٹی کی عمر ۱۷/۱۸ سال تھی جبکہ حضرت اقدسؑ کی عمر پچاس کے لگ بھگ تھی۔ خاندان بھی پنجابی تھا اور ماحول بھی دوسرا تھا پھر حضرت اقدسؑ کی پہلی بیوی کے اور دو بچے بھی موجود تھے۔ چنانچہ انہوں نے کوئی جواب نہ دیا اور نہ ہی اپنی اہلیہ محترمہ کی خفگی کے ڈر سے ان سے اس کا ذکر کیا۔

رشتہ طے ہوگیا۔

حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے لئے کئی رشتے آتے رہے مگر خُدا کی شان کہ خود حضرت نانی جان صاحبہ اہلیہ حضرت میر ناصر نواب صاحبؓ انکار کرتی رہیں۔ حضرت میر صاحب کو بغرض ملازمت دہلی سے کچھ عرصہ باہر رہنا پڑا۔ واپس تشریف لائے تو اپنی بیٹی کے رشتہ کی بات چیت ابھی زیرِ بحث تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا رشتہ بھی آپ کی اہلیہ کو پسند نہ آیا اور اس کے علاوہ وہ دوسرے رشتے بھی مسترد کرتی رہیں۔ آخرکار جب ایک لدھیانے کا رشتہ مسترد کیا اور حضرت میر صاحب نے خفگی سے کہا کہ لڑکی کی عمر ۱۸ سال ہو چلی ہے۔ کیا اب اسے ساری عمر بٹھائے رکھو گی۔ اس پر ان کی اہلیہ محترمہ بولیں کہ "ان لوگوں سے تو پھر غلام احمد ہی ہزار درجہ اچھا ہے"۔ حضرت میر صاحب تو گویا اسی موقعے کی تاک ہی میں تھے، جھٹ خط نکال کر آگے کر دیا اور حضور کو منظوری کا خط لکھ دیا گیا۔ چنانچہ اس طرح سے اس بابرکت آسمانی رشتے کے طے ہونے کے لئے تاریخ طے ہوگئی اور آج سے ٹھیک ۹۵ سال قبل آج ہی کے دن ۱۷ نومبر ۱۸۸۴ء کو یہ عقد طے پاگیا۔

برات کی روانگی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام دلّی جانے کے لئے حافظ حامد علی صاحب اور لالہ ملاوامل صاحب کی معیت میں لدھیانہ پہنچے جہاں پر حضرت صوفی احمد جان صاحبؓ اور ان کے فرزندان حضرت پیر منظور محمد صاحبؓ اور حضرت پیر افتخار احمد صاحب اور میر عباس اور دوسرے حضرات موجود تھے۔ حضورؑ دو خدّام کی مختصر سی بارات لے کر دلّی پہنچے۔ خواجہ میر درد کی مسجد میں عصر اور مغرب کے درمیان مولوی سید نذیر حسین صاحب دہلوی نے گیارہ سو روپیہ حق مہر پر نکاح پڑھا۔

حضرت میر ناصر نواب صاحب نے اس رشتہ کا معاملہ اپنے خاندان کے افراد سے حتی الوسع مخفی رکھا تھا۔ تاہم جب حضورؑ برات لے کر پہنچے تو خاندان والے بھڑک اُٹھے اور کئی افراد تو اس غصہ میں کہ ایک بوڑھے اور پنجابی شخص کو رشتہ دے دیا ہے نکاح میں شامل ہی نہیں ہوئے۔

شادی پر سادگی

حضرت اقدسؑ ملکی رواج کے برخلاف شادی کے موقعہ پر بری وغیرہ کے طور پر کوئی زیور یا کپڑا ساتھ لے کر نہ گئے بلکہ صرف ڈھائی سو روپیہ کی رقم حضرت میر صاحب کے حوالے کی کہ جو چاہیں بنوا لیں۔ حضرت میر صاحبؓ کی برادری اِس پر بھی سخت لے دے کی۔ بہرحال رخصتانہ بھی نہایت سادگی سے ہوا۔ جہیز ایک صندوق میں بند کر کے چابی حضورؑ کو دے دی گئی اور اگلے روز حضورؑ اپنی دُلہن کو لے کر قادیان تشریف لے آئے۔

قادیان میں حضرت امّ المومنین کا پہلا دن

حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگمؓ جن کو خدا تعالیٰ نے مومنوں کی ماں یعنی امّ المومنین بننے کے لئے چُن لیا تھا، قادیان تشریف لائیں تو عجیب بے سرو سامانی کی حالت تھی حضرت اقدس کے گھر والے الگ ان سے ناراض رہتے تھے۔ پھر کجا دلّی جیسا عظیم شہر اور کجا قادیان جیسا معمولی قصبہ۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کا بیان ہے کہ حضرت امّاں جانؓ نے ایک دفعہ فرمایا کہ جب تمہارے ابّا مجھے بیاہ کر لائے تھے تو یہاں سب کنبہ سخت مخالف تھا۔ دو چار خادم مرد تھے گھر میں کوئی عورت نہ تھی۔ صرف میرے ساتھ فاطمہ بیگم تھیں، وہ کسی کی زبان نہ سمجھتی تھیں نہ ان کی کوئی سمجھے۔ شام کا وقت بلکہ رات تھی جب ہم پہنچے۔ تنہائی کا عالم، بیگانہ وطن دل کی عجیب حالت تھی۔ روتے روتے میرا بُرا حال ہوگیا۔ نہ کوئی اپنا تسلّی دینے والا نہ منہ دھلانے والا، نہ کھلانے پلانے والا نہ کنبہ نہ ناطہ اکیلی حیرانی پریشانی میں آن کر اُتری۔ کمرے میں ایک کھری سی چارپائی پڑی تھی جس کی پائنتی پر ایک کپڑا پڑا تھا اس پر تھکی ہاری جو پڑی تو صبح ہوگئی۔"

حضورؑ جب حضرت امّاں جان کو بیاہ کر لائے تو اپنے اور غیروں نے خوب چہ میگوئیاں کیں اور مل کر مذاق اڑایا مگر خدائے عرش نے ۱۸۸۶ء میں آپ کو بشارت دی کہ:-

"تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور مَیں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذرّیت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا اور بعض ان میں سے کم عُمری میں فوت بھی ہوں گے اور تیری نسل کثرت سے مُلکوں میں پھیل جائے گی۔ ...... تیری ذرّیت منقطع نہیں ہوگی اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی۔ خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔"

چنانچہ اس وعدہ کے مطابق حضرت امّ المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن مبارک سے

(باقی بر صـ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشاعتِ اسلام کیلئے مالی قربانیوں کی پیشکش

از طرف خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک تحریکِ جدید کے سالِ نو کا اعلان فرمانے سے پہلے اشاعتِ اسلام کے صدقہ جاریہ میں -/۳،۹۰۰ روپیہ اپنی طرف سے پیش فرمایا اور اعلان کے بعد اپنی بیگم صاحبہ محترمہ کے پانچ سو روپیہ نقد ادا فرمائے۔ بعدہٗ انفرادی اور جماعتی طور پر مالی قربانیوں کی پیشکش بفضلِ خدا پہلے دن ہی تین لاکھ روپیہ کے قریب پہنچ گئی۔ آج پہلی قسط کے طور پر صرف خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وعدے بغرض دعا درج ذیل ہیں سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کا مستقل وعدہ بقدر -/۱۲،۵۰۰ سالانہ اسکے علاوہ ہے۔

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ وحضرت بیگم صاحبہ	ربوہ	-/۴۴۰۰
(۲) مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب معہ لواحقین		-/۲۵۰۰
(۳) حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ	"	-/۱۰۵۰
(۴) حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ	"	-/۳۵۶
(۵) مکرمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ	"	-/۵۰۰
(۶) مکرمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الباسط بیگم صاحبہ		-/۲۹۲
(۷) مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب معہ لواحقین		-/۵۹۰
(۸) مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب	"	-/۳۷۰
(۹) مکرم نواب زادہ میاں عباس احمد خان صاحب	"	-/۱۹۴۰
(۱۰) مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ربوہ		-/۹۱۴۳

(باقی آئندہ)

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

خدّام متوجّہ ہوں

براہِ کرم آج ہی اپنے قائد مجلس سے مل کر اِس امر کی تسلی کر لیں کہ آپ کا نام مع مکمل کوائف فہرست تجنید میں درج ہو چکا ہے۔

اپنے ایسے دوست اور واقف کار احمدی خدّام سے متعلق اپنے قائد صاحب مجلس کو یا براہِ راست مرکز کو اطلاع دیجئے جن کے نام فہرست تجنید میں درج ہونے سے رہ گئے ہیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان

۱۔ چند ماہ قبل ایک طلائی انگوٹھی مسجد مبارک کے قریب سے گری ملی ہے جس کی ہو وہ نشانی بتا کر صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ سے حاصل کر لیں۔ اِس سے قبل بھی اِس کا اعلان کروایا گیا ہے۔

۲۔ ایک گھڑی کیمی لیڈیز۔ اجتماع کے بعد مہمان خانہ مستورات سے چک منگلا کے کمرہ میں سے ملی ہے جس صاحبہ کی ہو نشانی بتا کر دفتر لجنہ مرکزیہ سے حاصل کر لیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

استغفار مصائبِ شدیدہ میں سپر کا کام دیتا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"میں تمہیں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ جو لوگ قبل از نزولِ بلا دعا کرتے ہیں اور استغفار کرتے اور صدقات دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے اور عذابِ الٰہی سے ان کو بچا لیتا ہے۔ میری اِن باتوں کو قصّہ کے طور پر نہ سُنو میں نصحًا للہ کہتا ہوں اپنے حالات پر غور کرو اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دعا میں لگ جانے کے لئے کہو۔ استغفار عذابِ الٰہی اور مصائبِ شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَاكَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۔ اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ اِس عذابِ الٰہی سے تم محفوظ رہو تو استغفار کثرت سے پڑھو۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۸، ۱۹۹)

انڈونیشیا کی ایک مخلص بہن کی وفات

انڈونیشیا سے یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترمہ سیتی حسنہ رصلی جو تاسک ملایا کی رہنے والی تھیں مورخہ ۲۵ اگست ۱۹۷۹ء کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ ۱۹۴۱ء میں جماعت میں شامل ہوئیں اور ۱۹۴۲ء میں جب وہاں پر لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں آیا تو آپ اس کی پہلی صدر منتخب ہوئیں اور آپ کے شوہر جناب آئی۔ رصلی صاحب بھی جماعت تاسک ملایا کے پہلے صدر منتخب ہوئے تھے۔

دونوں میاں بیوی نے اپنے مکان کے قریب ہی اپنا ایک قطعہ زمین مسجد کی تعمیر کے لئے بطور عطیہ جماعت کو پیش کیا۔ آپ کی خدمات کے سلسلہ میں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ جب انڈونیشیا میں مرکزی لجنہ کا قیام عمل میں آیا تو آپ بھی اس کی عہدیدار منتخب ہوئیں اور موجودہ مجلسِ عاملہ میں آپ بطور سیکرٹری امورِ عامہ کام کر رہی تھیں علاوہ ازیں لجنہ انڈونیشیا کے رسالہ لجنہ کے مالی امور کی انچارج بھی تھیں۔

۱۹۷۷ء میں آپ کی صحت تیزی کے ساتھ گرنی شروع ہوئی لیکن قادیان اور ربوہ کی زیارت کا بہت شوق تھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ خواہش بھی اپنے فضل سے پوری کر دی۔

وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۵ برس تھی۔ اپنے پیچھے سات بیٹے اور دو بیٹیاں اور ۲۲ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔

محترمہ سیتی حسنہ لجنہ انڈونیشیا کی نہایت مخلص اور محنت سے خدمت کرنے والی بہن تھیں۔ جماعت کے ہر کام میں پیش پیش رہتیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دُعا

۱۔ خاکسار کے بہنوئی برادرم مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب مقیم مانچسٹر (انگلستان) اِن دنوں سخت بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ان کی بیماری کی وجہ سے عزیز و اقارب سخت پریشان ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (مسعود احمد ظفر۔ سرگودہا)

۲۔ میری اہلیہ مقیم دارالرحمت شرقی ربوہ ٹانگ میں درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ نیز میرا بچہ جو کہ آٹھویں جماعت میں پڑھتا ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے اور اب درد کی بھی شکایت کرتا ہے۔ احبابِ کرام سے اِن تمام پریشانیوں کے دُور ہونے کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(ذوالفقار احمد قمر۔ ہائیڈل برگ۔ مغربی جرمنی)

وصایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری نوٹ:

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۳۰۲:

میں راجہ عبدالواسع ولد راجہ عبدالمجید صاحب قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ … ۳۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) کوٹھی برقبہ ۲۱ مرلے دارالعلوم شرقی

(۲) ۳ کنال زمین سکنی محلہ دارالفضل ربوہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰،۰۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ راجہ عبدالواسع A.B.C /۶۱ دارالعلوم شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ عبداللطیف خاں صدر محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد لطیف ولد نیاز احمد صاحب ۲/۲۵ دارالعلوم شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۳۰۳:

میں صغریٰ بیگم زوجہ چوہدری لطیف احمد صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ … حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

زیور طلائی ۲ تولہ مالیتی -/۲۰۰۰ روپے

حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپے

سلائی مشین پرانی ۳۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ صغریٰ بیگم ۲۹/۱۷ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد۔ لطیف احمد (خاوند موصیہ)

گواہ شد۔ مرزا عبدالسمیع وصیت ۱۱۲۳۵

مسل نمبر ۲۴۳۰۴:

میں محمود علی ولد محمد حنیف صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ … حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۴۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد محمود علی ولد محمد حنیف صاحب مکان نمبر ۲۰ گلی نمبر ۱م شاہدرہ ٹاؤن لاہور

گواہ شد۔ نذیر احمد رشید محمود پارک صدر جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن۔

گواہ شد۔ محمود احمد ڈوگر مکان ۱۲ گلی نمبر ۸ محلہ صرافاں شاہدرہ ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۴۳۰۵:

میں اعجاز احمد صاحب راسخ ولد نورالدین صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ … حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۴۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ اعجاز احمد راسخ ولد نورالدین صاحب زبیر سٹریٹ ۱۸ شاہدرہ ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد:۔ نذیر احمد رشید صدر جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن۔ لاہور۔

گواہ شد: لطیف احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت ۱۵۵۱۸

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

(بقیہ صفحہ ۵)

ایک مبارک نسل کا آغاز ہوا۔ اور پانچ صاحبزادے اور پانچ صاحبزادیاں تولد ہوئیں جن میں صاحبزادی عصمت، صاحبزادہ بشیر اوّل، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمدؓ، صاحبزادی شوکت، حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم۔ اے، حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحبؓ، صاحبزادی سیدہ امۃ النصیر اور حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ شامل ہیں۔

ان میں سے حضور کے تین صاحبزادے حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمدؓ، حضرت مرزا بشیر احمدؓ اور حضرت مرزا شریف احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور دو صاحبزادیاں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بڑی عمر تک پہنچیں۔ باقی اولاد خورد سالی میں فوت ہوگئی۔

ان میں سے اب صرف حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حیات ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کی صحت اور عمر میں برکت دے اور آپ کا بابرکت وجود تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

(مرتب:۔ یوسف سہیل شوق۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کے ماموں مکرم ملک طارق حفیظ خاں ولد مکرم ملک عبدالحفیظ خاں صاحب وزیرآباد کی طبیعت پچھلے چند ہفتوں سے ناساز ہے۔ احباب سے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (بشیر احمد دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

۲۔ میری امی جان کا فیصل آباد سول ہسپتال میں سینے کی گلٹی کا اپریشن ہوا ہے صحت بہت کمزور ہے۔ اپنے احمدی بہن بھائیوں سے دعا کی درخواست ہے۔ (سلیمہ کاشمیری)

۳۔ میری لڑکی کو خدا تعالیٰ نے پانچ لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا تھا۔ مگر مشیت ایزدی سے وہ دو دن بعد چل بسا۔ احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ درگاہ رب العزت میں والدین کے لئے نعم البدل کے لئے دعا فرمائیں۔

(ماسٹر امیر عالم۔ جلیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ)

۴۔ خاکسار کی چھوٹی بہن شدید بیمار ہوگئی ہے۔ اور حالت خراب ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان جماعت سے عاجزانہ التجا ہے کہ عزیزہ کی صحتیابی اور درازی عمر کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔ (انعام اللہ۔ لاہور)

۵۔ خاکسار کے بڑے بچے عزیزم محمد اشرف عابد کی آنکھ پر پھنسی ہوگئی ہے جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ نیز خاکسار کو بھی چند روز سے سینہ میں درد ہے۔ احباب جماعت سے ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد ارشد کاتب الفضل ربوہ)

نواب محمد احمد خان ـ (بقیہ صفحہ اول)

اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ مولا کریم محترم نواب صاحب مرحوم و مغفور کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کی سفارش پر ۳۱۳/ کے وعدہ جات کا دوبارہ اجراء

حضور ایدہ اللہ نے تعمیر ہال کے بارہ میں مجلس شوریٰ کی سفارش کی منظوری دے دی

ربوہ ـ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے صدر محترم محمود احمد صاحب نے خدام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا ہے کہ تعمیر ہال کے کام کی تکمیل کے سلسلے میں ۳۱۳ روپے کے وعدہ جات کا از سر نو اجراء کر دیا گیا ہے۔ مکرم محمود احمد صاحب نے نمائندہ الفضل سے ایک ملاقات میں بتایا ہے کہ مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ کی یہ سفارش حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت منظور فرمائی ہے کہ تعمیر ہال کے سلسلے میں اس وعدے کا از سر نو اجراء کر دیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم محمود احمد صاحب نے خدام سے درخواست کی ہے کہ وہ اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور تعمیر ہال کی مد میں خدام سے انفرادی وعدہ جات حاصل کریں تاکہ جلد سے جلد ہال کی تکمیل کی جا سکے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ ایسے احباب کے نام جو اس تحریک میں کم از کم ۳۱۳/ روپے کا انفرادی وعدہ کریں گے ایوانِ محمود پر کندہ کرائے جائیں گے۔ محترم صدر صاحب نے قائدین کرام سے درخواست کی ہے کہ وہ اس تحریک کو بار بار خدام کے سامنے لائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ خدام اس قربانی میں حصہ لے سکیں۔

مکرم محمود احمد صاحب نے یاد دلایا ہے کہ مجالس کے حصہ میں جو چندہ تعمیر ہال بجٹ میں آتا ہے وہ اسی طرح قائم ہے۔ صدر صاحب موصوف نے توقع ظاہر کی ہے کہ خدام پہلے کی طرح اس تحریک میں بھی حصہ لیں گے اور مالی قربانی کے اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔ خدا کرے کہ ہم ایوانِ محمود کی تعمیر کا کام جلد مکمل کر لیں۔

اخبار احمدیہ ـ (بقیہ صفحہ اول)

استحکام کیلئے، امن کے قیام کیلئے، پاکستانیوں کی خوشحالی کیلئے اور دکھوں اور تکلیفوں کے دور ہونے کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دل اس طرح بدل دے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے وارث ہو جائیں۔

حضور نے فرمایا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا میں بسنے والے احمدیوں پر جو ذمہ داری ڈالی ہے اُسے اپنے فضل سے نباہنے کی توفیق دے اور اگر اس میں سو حصوں میں سے ہمارا ایک حصہ ہے تو باقی ننانوے حصے اپنی طرف سے ڈال دے۔ حضور نے فرمایا کہ مرکز کیلئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرکز میں رہنے والوں کو سمجھ عطا کرے کہ مرکز اپنے رہنے والوں پر جو ذمہ داریاں عاید کرتا ہے ان کو ادا کرنے والے ہوں۔ حضور نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ جلسہ سالانہ اپنی تمام رحمتوں کے ساتھ آئے اور اپنی تمام خیر کے ساتھ گزرے اور یہاں سے رہنے والے خدا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار اس طرح حاصل کریں کہ ان کے دل پھر کبھی ان دو محبتوں سے خالی نہ ہوں۔ آمین۔

سائڈ پلان سنی پارک

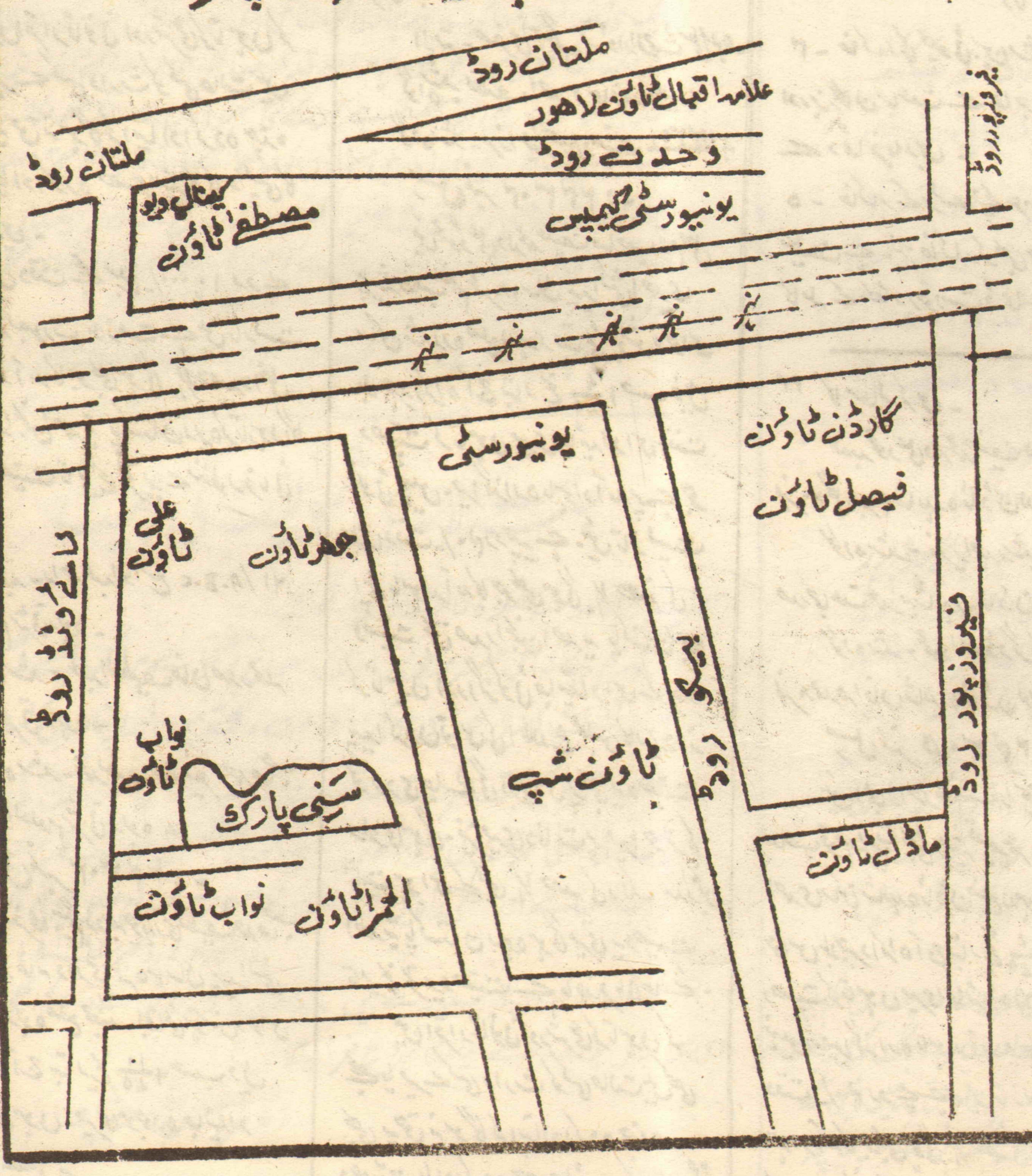

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جدید سہولتوں سے آراستہ ہاؤسنگ سکیم

بکنگ جاری ہے

احمدی بھائیوں کے لئے مخصوص بلاک

بکنگ جاری ہے

اور خاص رعایت

سنی پارک

خصوصیات:

لاہور کے اس خوبصورت علاقے میں ہر طبقہ کے لوگوں کے لئے ہر منصوبہ ضرورت پوری کرنے کے لئے ۱۰ مرلے، ۱۶ مرلے، ایک کنال، ۴ کنال کے نامدار رہائشی و کمرشل پلاٹس بنائے گئے ہیں۔ سرسبز و شاداب علاقہ، وسیع چلڈرن پارک۔ طبی و تعلیمی سہولتوں کے لئے سکول ہسپتال، مسجد، مہذب ماحول، وسیع و عریض شاپنگ مرکز۔ ہر بلاک میں کمرشل پلاٹس، کشادہ سڑکیں۔ ہر قسم کی چھوٹی بڑی ٹرانسپورٹ میسر ہے۔

محلِ وقوع ـ مختلف رہائشی سکیموں اور جوہر ٹاؤن کے مرکز میں واقع ہے۔ نیو کیمپس سے ۲ میل کے فاصلہ پر اور ملتان روڈ سے رائے ونڈ روڈ پر ایک میل کے فاصلہ پر۔

مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس حاصل کریں (رابطہ کے لئے فون ۴۱۳۶۱۶ ایک تا ۳ بجے) جمعہ کے دن بھی آفس کھلا رہے گا۔

گل ہاؤسنگ پراجیکٹ خان ہاؤس بالمقابل گرینڈ بیٹری

ملتان روڈ لاہور